وقت کا بہتر استعمال، مرتبہ: محمد بشیر جمعہ۔ ناشر: ٹائم مینجمنٹ کلب، پوسٹ بکس ۱۲۳۵۶، کراچی۔ ۷۵۵۰۰۔ صفحات: ۲۷۰۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔ منشورات لاہور سے دستیاب ہے۔

وقت ہی زندگی ہے۔ انسان کے لیے مہلت عمل ہے۔ اسی وقت کے صحیح یا غلط استعمال پر آخرت کی ابدی تکلیف یا راحت کا انحصار ہے۔ انتظامیات اور کیریر کے حوالے سے آج یہ مغربی دنیا کا مقبول موضوع ہے جس پر بہت مفید چیزیں لکھی جارہی ہیں۔ محمد بشیر جمعہ نے، جنھیں اُردو میں ان موضوعات پر لکھنے کا پہل کار (pioneer) قرار دیا جاسکتا ہے، زیرتبصرہ کتاب میں سلف و حال کے ۲۰ رجال کی ۲۶ تحریریں چھے عنوانات کے تحت جمع کردی ہیں۔ ان کے مطالعے سے وقت کے بارے میں صحیح دینی تصور اُبھر کر سامنے آتا ہے اور انسان کو ذاتی زندگی کے لیے قیمتی عملی رہنمائی، نہ صرف دنیاوی کیریر کے لیے بلکہ اخروی کیریر کے لیے بھی ملتی ہے۔ حافظ ابن رجب، امام غزالی، حسن البنا، شیخ عبدالرحمٰن السدیس، مولانا اشرف علی تھانوی، حفظ الرحمٰن سیوہاری، مولانا عبدالمالک، ڈاکٹر حسن صہیب مراد، خالد رحمٰن، ڈاکٹر منصور علی اور خود بشیر جمعہ لکھنے والوں میں شامل ہیں۔ ان سب کو جو زندگی میں کچھ کرنا چاہتے ہیں (تاکہ آخرت میں کامیاب ہوں) خصوصاً اداروں میں کام کرنے والوں اور نوجوان طلبہ و طالبات کو اس کا خصوصی مطالعہ کرنا چاہیے۔ دعوتِ دین کے کارکن بھی اس کی روشنی میں اپنے کو منظم کریں تو اپنی سرگرمیوں کو کئی گنا زیادہ مؤثر کرسکتے ہیں۔ (مسلم سجاد)

قافلے دل کے چلے (سفرنامہ حج)، جاوید اقبال راجا۔ ناشر: الیف آئی پرنٹرز، کشمیر روڈ، صدر راولپنڈی۔ صفحات: ۱۳۶۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

زیرنظر کتاب ایک زائرحرم کی طلب صادق اور وارداتِ قلبی کا نام ہے۔ مختصر مگر دل کی تاریں ہلانے اور آنکھیں نمناک کر دینے والا یہ سفرنامہ خوب صورت الفاظ، اردو، پنجابی اور انگریزی اشعار، برجستہ جملوں اور سیدھے سادے انداز کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ تصنع ہے نہ بناوٹ، ذاتی واردات اور تاریخی روایات و حکایات کا مجموعہ ہے۔ یہ سفرنامہ طبعی بذلہ سنجی، شوخی اور جدت کی تلاش و جستجو کا مرقع ہے۔ عزیزوں، دوستوں سے ملنے کا تذکرہ جابجا نظر آتا ہے مگر قاری کی دل چسپی